علم وفضل کی دنیا

گدازِ قلبی اور مُردہ دِلوں کی مسیحائی

از مولانا سمیع الحق استاد دارالعلوم حقانیہ

صفوان المازنی صفوان بن محرز جلیل القدر تابعی، عابد، اور باکی (رونے والا) کے نام سے مشہور ہیں۔ عبداللہ بن رباح فرماتے ہیں۔ کہ جب صفوان المازنی آیۃ وسیعلم الذین ظلموا ایّ منقلب ینقلبون۔
کی تلاوت کرتے تو گریہ و بکا کا ایسا غلبہ ہو جاتا کہ مجھے ان کا سینہ پھٹ جانے اور پسلیاں ٹوٹ جانے کا خطرہ لاحق ہوتا۔ عیلان بن جریر کا کہنا ہے کہ جب ہم اپنے دلوں میں گداز اور رقت نہ پاتے تو شیخ کے پاس جاکر وعظ و نصیحت کرنے کی درخواست کرتے۔۔ صفوان مازنی ابھی آغاز خطبہ میں الحمدللہ بھی نہ کہنے پاتے کہ سارا مجمع رقت میں ڈوب جاتا اور غلبۂ خوفِ خداوندی کے مارے آنسوؤں کی ایسی جھڑی لگتی کہ آنکھیں بھرے ہوئے مشکیزے معلوم ہوتیں ۔۔۔ مخلوق سے بے نیازی اور خالق سے ربط و تعلق نے مخلص اولیاء اللہ کی طرح صفوان مازنی کو بھی ظاہری رعب و ہیبت سے نوازا تھا بڑے بڑے اربابِ اقتدار اور اصحاب جاہ و منزلت ان کے سامنے کانپتے تھے۔

جعفر بن ثابت سے روایت ہے۔ کہ ابن زیاد نے ایک مرتبہ ان کا بھتیجا گرفتار کیا بڑے بڑے لوگوں نے ان کی رہائی و ضمانت کی کوشش کی مگر ناکام رہے۔ صفوان نے رات کو خواب میں غیبی آواز سنی کہ اٹھئے اور خدا سے اپنی حاجت براری کیجئے ۔۔ صفوان اُٹھے وضو کیا اور نماز کے بعد دعا میں مشغول ہو گئے۔ ادھر گورنر ابن زیاد نیند میں کانپ اُٹھے اور